مسلم لیگ کی تاریخ ماؤنٹ بیٹن اور ریڈکلف تک دلآویز اور دلسوز طریق سے سمیٹ لی ہے۔ اور اس عجوبہ قوم کے اسرار و رموز کو نمایاں کیا ہے کہ اس کے کلچر کی بنیاد گائے کے گوبر پر ہے۔

آپ اندازہ نہیں کرسکتے کہ محض یہ بات کہ آزادی سے اپنے آپ کو نشوونما دینے کا جو میدان مسلمانوں نے پاکستان کے نام سے حاصل کرلیا ہے' اس کی وجہ سے کتنا شدید اضطراب اور کتنے زہریلے جذبات برہمنیت اور ہندویت کے سینے میں چھپے ہوئے ہیں۔ ان کا بس چلے تو پاکستان کے ساتھ وہی سلوک کریں جو وہ بابری مسجد کے ساتھ کر رہے ہیں۔

ان حقائق کو جاننے کے لیے پروفیسر محمد منور صاحب کی کتاب دیوارِ برہمن کو ہر طبقے کے لوگ غور سے پڑھیں اور یہ اندازہ کریں کہ پاکستان تنخواہوں اور نوکریوں اور وزارتوں اور ممبریوں یا قتل اور اغوا اور خیانت کے لیے نہیں بنایا گیا۔ یہ ایک بڑے عالمی تہذیبی انقلاب کے لیے بنا ہے اور اس کے لیے قدم آگے بڑھانا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ برہمنی مہاجنی شرپسندوں سے تحفظ کا انتظام نہ ہوجائے۔ اور دنیا پر بڑا احسان ہوگا اگر اس اقوام خور دیوار نفرت و تعصب کو پیوند زمیں کردیا جائے۔

(ن ۔ ص)

قرآنِ حکیم' ترجمہ سورۂ آل عمران و سورۂ نساء: مرتبہ : محترم مولینا سیّد شبیر احمد۔ بہ اہتمام قرآن آسان تحریک رجسٹرڈ۔ بڑے سائز کے ۷۵ صفحات۔ ہدیہ ۲ روپے فی جلد۔ پتہ : ۱۳' اے ۲ ۔ ایجوکیشن ٹاؤن' وحدت روڈ' لاہور۔

یہ قرآنِ حکیم کی مختلف سورتوں کے ترجمے کا ایک خاص سلسلہ ہے' جس کا تعارف ہم پہلے بھی کراچکے ہیں۔ اس مرتبہ سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء کا ترجمہ سامنے ہے۔ اس ترجمے کی قدر و قیمت سیّد شبیر احمد صاحب کی علمیت اور دین کے نہایت صحیح شعور کی وجہ سے ہے۔

ترجمہ نہ صرف توجہ اور احتیاط سے کیا گیا ہے بلکہ اس کی ایک امتیازی خوبی یہ ہے کہ آیات کا ترجمہ کرتے وقت عربی عبارت کے الفاظ اور اردو عبارت کے الفاظ میں جگہوں کا جو ادل بدل ہوجاتا ہے اس کی وجہ سے غیر عربی دان قاری کو مشکل پیش آتی ہے کہ وہ کس لفظ کو کس کا ترجمہ سمجھے۔ سیّد شبیر صاحب نے دلچسپ حل نکالا کہ ہر آیت کے الفاظ کو دو الگ الگ رنگوں (نیلا اور سرخ) میں چھپوایا۔ اب ترجمہ میں بھی یہ اہتمام کیا کہ سرخ الفاظ کا ترجمہ سرخ اردو الفاظ میں اور نیلے الفاظ کا ترجمہ نیلے الفاظ میں تیار کرکے حسنِ طباعت سے سفید کاغذ پر پیش